41730 ـ كيا بيوى كو حج كرانا خاوند كے ذمہ ہے ؟

سوال

میری بیوی نے فرضی حج نہیں کیا، تو کیا اسے حج کرانا مجھ پر واجب ہے، اور کیا اس کے حج کا خرچ مجھ پر لازم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو بیوی نے عقد نکاح میں حج کرانے کی شرط رکھی تھی تو اس شرط کو پورا کرتے ہوئے اسے حج کرانا واجب ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان ہے:

" وہ شرطیں سب سے زیادہ پورا کرنے کا حق رکھتی ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا "

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو اپنے عہد و پیمان پورے کرو المآئدۃ (1).

اور ايك مقام پر فرمان باری تعالی ہے:

اور اپنے معاہدے پورے کرو کیونکہ عہد کے متعلق باز پرس ہو گی الاسراء (34).

لیکن اگر عقد نکاح میں شرط نہیں رکھی گئی تو پھر اسے حج کرانا لازم نہیں، لیکن میں اسے یہ اشارہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اسے چند ايك امور کی بنا پر حج کروا دے:

اول:

اجروثواب کے حصول کی خاطر اسے حج کروائے، کیونکہ اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی بیوی کو حاصل ہو گا، اور وہ فرضی حج بھی کر لے گی.

دوم:

ایسا کرنے سے ان دونوں کے مابین محبت و الفت پیدا ہو گی، اور جس چیز کے ذریعہ بھی خاوند اور بیوی کے مابین

محبت پیدا ہوتی ہو شریعت میں اس کا حکم دیا گیا ہے.

سوم:

اس کے اس عمل کی مدح و ثنا ہو گی اور اس عمل میں اس کی اقتدا و پیروی کی جائیگی.

چنانچہ اسے اللہ کی مدد حاصل کرتے ہوئے بیوی کو حج کروانا چاہیے چاہے اس نے عقد نکاح میں شرط رکھی ہے یا نہیں، لیکن اگر عقد نکاح میں شرط رکھی گئی ہو تو اس کا پورا کرنا واجب ہے. انتہی .